## سوال

سفر میں چار قسم کی رخصت

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سفر میں کیا کیا رخصت ہے ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سفر میں چار قسم کی رخصت ہے :

(1)چار رکعتوں والی نماز کی صرف دو رکعات ہیں

(2)رمضان کا روزہ نہ رکھا جائے اور پھر ایام سفر کی گنتی کے مطابق روزے بعد میں رکھ لئے جائیں ۔

(3)موزوں پر مسح شروع کرنے کے وقت سے لے کر تین دن اور تین راتوں تک مسح کر لیا جائے ۔

(4)ظہر مغرب اور عشاء کی سنن مؤکدہ ساقط ہو جاتی ہیں البتہ صبح کی سنتوں اور دیگر نفلوں کا پڑھنا مستحب ہے ۔ یعنی مسافر رات کی نماز سنت فجر ضحیٰ کی دو رکعات سنت وضو مسجد میں داخل ہونے کے وقت کی دو رکعات اور سفر سے واپسی کے موقعہ کی دو رکعات پڑھ سکتا ہے سنت یہ ہے کہ آدمی جب سفر سے واپس آئے تو گھر میں آنے سے پہلے مسجد میں آئے اور اللہ کے گھر میں دو رکعات پڑھے نماز کے ساتھ مسافر دیگر نوافل تو ادا سکتا ہے لیکن جیسا کہ میں نے کہا اس نے ظہر مغرب اور عشاء کی سنن مؤکدہ کو ادا نہیں کرنا کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان تینوں نمازوں کی سنن مؤکدہ کو ادا نہیں فرمایا کرتے تھے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

# ج1ص522

محدث فتویٰ